مرکبّات
(Phrases/Compounds)

- اب تک جن اسباق کا ہم نے مطالعہ کیا اس میں تمام قواعد اور مشقیں مفرد الفاظ پر مشتمل تھیں۔ یہی مفرد الفاظ جب دو یا دو سے زیادہ تعداد میں باہم ملتے ہیں تو مرکبات اور جملے وجود میں آتے ہیں۔
- "مفرد" کی اصطلاح دو مفہوم میں استعمال ہوتی ہے۔ جب کسی اسم کے عدد کے پہلو پر بات ہو رہی ہو تو جمع اور مثنیٰ/ تثنیہ کے مقابلہ میں واحد لفظ کو بھی مفرد کہتے ہیں لیکن اس کے لیے زیادہ تر واحد کی اصطلاح ہی مستعمل ہے۔ دوسری طرف کسی مرکب یا جملہ میں استعمال شدہ متعدد الفاظ میں سے کسی تنہا لفظ کی بات ہو تو اسے بھی "مفرد" کہتے ہیں اور یہاں مفرد کا لفظ اسی مفہوم میں استعمال ہوا ہے۔
- دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کے آپس کے تعلق کو ترکیب کہتے ہیں اور ان کے مجموعے کو مرکب۔ جیسے سمندر مفرد لفظ ہے اور گہرا بھی مفرد لفظ ہے۔ جب ان دونوں الفاظ کو ملایا جاتا ہے تو ایک بامعنی فقرہ بن جاتا ہے" گہرا سمندر" اسے مرکب کہیں گے۔ چنانچہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ پر مشتمل بامعنی فقرہ کو مرکب کہا جاتا ہے اور یہ ابتداءً دو قسموں میں تقسیم ہوتا ہے، مرکبِ ناقص اور جملہ۔
- مرکبِ ناقص ایسا مرکب ہے جس کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو نہ کوئی حکم سمجھا جائے اور نہ کسی خواہش کا اظہار ہو بلکہ بات ادھوری رہے، جیسے ایک سخت عذاب، اللہ کا رسول وغیرہ۔ مرکبِ ناقص کی کئی اقسام ہیں، جیسے مرکبِ عطفی، مرکبِ توصیفی، مرکبِ اضافی، مرکبِ جاری، مرکبِ اشاری، مرکب عددی، مرکبِ بنائی، مرکبِ منع صرف، مرکبِ صوتی وغیرہ۔
- جب دو یا دو سے زائد الفاظ کے مرکب سے کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم سامنے آئے یا کسی خواہش کا اظہار ہو تو ایسے مرکب کو جملہ کہتے ہیں۔ جیسے "مسجد کشادہ ہے"۔ اس میں مسجد سے متعلق خبر معلوم ہوئی کہ وہ کشادہ ہے۔ یا" کتاب پڑھو" اس میں کتاب پڑھنے کا حکم سامنے آیا۔ اسی طرح "اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرمادے" اس میں خواہش کا اظہار ہے۔ یہ تمام جملے ہیں۔ جملے دو قسم کے ہوتے ہیں، جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ۔ عربی میں ان کی شناخت بہت آسان ہے۔ جس جملہ کی ابتداء کسی اسم سے ہو رہی ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں اور جس جملہ کی ابتدا کسی فعل سے ہو رہی ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ جملے کو عربی میں مرکبِ تام اور کلام بھی کہتے ہیں۔